امریکہ نے اگر سوات آپریشن کے متاثرین اور وزیرستان کے مظلومین کیلئے کوئی امداد دی ہے تو یہ کوئی احسان نہیں ہے۔ یہ جنگ ہماری نہیں تھی کیونکہ یہ افغانستان میں امریکی جنگ کا شاخسانہ ہے۔ ہمیں اس ساری دہشت گردی اور فوجی کاروائی کے نتیجہ میں 35 بلین ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ امریکہ اپنا الو سیدھا کر رہا ہے۔ جب اس کا مطلب پورا ہو گیا، وہ سب سٹک ہولڈروں کو اسی طرح چھوڑ کر نکل جائے گا جس طرح روس کے نکل جانے کے بعد وہ افغانستان سے نکلا تھا۔ امریکی قوم کے خمیر میں سفاکی اور بدعہدی اور طوطا چشمی شامل ہے۔ یہ قوم جب سے قومی بنی ہے، خون ریزی کر رہی ہے۔ کالے امریکیوں کو ان گورے امریکیوں نے نہایت بے دردی سے مارا۔ ان کے قومی کھیل یعنی فری سٹائل کشتی اور باکسنگ کو دیکھ کر کوئی بھی انسان انہیں انسان نہیں مان سکتا۔ یہی وہ سنگدل قوم ہے جس نے ایٹم بم گرا کر جاپان کو تباہ کیا تھا۔ یہ 1939ء سے آج تک مسلسل انسان خون بہا رہی ہے۔ ہم اپنی حکومت سے کہیں گے کہ اسے اپنے سفارت خانے کو قلعہ نہ بنانے دیں اور 750 میرینز کی چھاؤنی نہ بننے دے۔ یہ ہمارے ایٹمی اثاثہ جات پر قبضہ کرنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ بلکہ ہم تو یہ کہیں گے اس شیطانِ اعظم کا سفارت خانہ ہی بند کر دیا جائے۔

موت العالم موت العالم

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد بنیامین طور کا سانحہ ارتحال

جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن ضلع فیصل آباد کے سابق شیخ الحدیث اور جامعہ سدرۃ الاسلام للبنات جھوک دادو کے مہتمم و شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد بنیامین طور 16 جولائی بروز جمعرات قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شیخ مرحوم کا شمار پاکستان کے نامور شیوخ الحدیث میں ہوتا تھا۔ آپ کی پوری زندگی کتاب وسنت کی تدریس میں گزری اور ہزاروں طلبہ نے ان سے علمی فیض پایا یہی وجہ ہے کہ آپ کا جنازہ تاریخی جنازہ تھا اور آپ کے تین جنازے پڑھے گئے۔ پہلا جنازہ شیخ الحدیث مولانا عبداللہ امجد چھتوی نے پڑھایا۔

مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں مولانا قطب شاہ نے دوسرے خطبہ جمعہ میں مولانا مرحوم کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور نماز جمعہ کے بعد غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔

جامعہ کے نائب شیخ الحدیث مولانا احمد علی کو صدمہ

مورخہ 15 اگست بروز ہفتہ جامعہ کے نائب شیخ الحدیث مولانا احمد علی کی والدہ محترمہ وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نماز پنجگانہ کی پابند، انتہائی نیک، پارسا اور با اخلاق خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں لیہ میں مولانا احمد علی نے پڑھائی۔ جس میں جامعہ کے مدیر التعلیم حافظ محمد عبداللہ اور مفتی محمد شفیع نے شرکت کی۔ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں نماز جمعہ کے بعد مولانا قطب شاہ نے مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔